THE SCHOLAR
Islamic Academic Research Journal
ISSN: 2413-7480( Print) 2617-4308 (Online)
DOI:10.29370/siarj
Journal home page: http://siarj.com

# عصر حاضر میں سندھ میں دعوتی سرگرمیاں (سندھی زبان کے اہم دعوتی ودینی اور اشاعتی اداروں کا تجزیاتی مطالعہ)

# PREACHING ACTIVITIES IN SINDH IN CONTEMPORARY TIMES

(An Analytical study of some important, preaching, religious and publishing houses of Sindhi Language)

1. **Shahzad Channa**

Assistant Professor in the Dawah Academy, International Islamic University, Islamabad, Pakistan.

Email:shahzad.channa@iiu.edu.pk

**ORCID ID:**

https://orcid.org/0000-0003-2945-8368

2. **Hafiz Abdul Aziz Memon**

Lecturer, Department of Basic Sciences and Related Studies, Mehran University, Sindh, Jamshoro, Pakistan.

Email:abdulaziz.memom@faculty.meut.edu.pk

**ORCID ID:**

https://orcid.org/0000-0002-0176-4673

**To cite this article:**
Channa, Shahzad, and Hafiz Abdul Aziz Memon. "URDU-PREACHING ACTIVITIES IN SINDH IN CONTEMPORARY TIMES (AN ANALYTICAL STUDY OF SOME IMPORTANT, PREACHING, RELIGIOUS AND PUBLISHING HOUSES OF SINDHI LANGUAGE)." The Scholar-Islamic Academic Research Journal 7, No. 1 (June 30, 2021) http://siarj.com/index.php/Siarj/article/view/313

**To link to this article:** https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | |
|---|---|
| **Journal** | The Scholar Islamic Academic Research Journal<br>Vol. 7, No. 1 \|\| January -June 2021 \|\| P. 100-126 |
| **Publisher** | Research Gateway Society |
| **DOI:** | 10.29370/siarj/issue12urduar6 |
| **URL:** | https://doi.org/10.29370/siarj/ issue12urduar5 |
| **License:** | Copyright c 2017 NC-SA 4.0 |
| **Journal homepage** | www.siarj.com |
| **Published online:** | 2021-06-30 |

CC BY NC SA
Open Access

# عصر حاضر میں سندھ میں دعوتی سرگرمیاں

(سندھی زبان کے اہم دعوتی و دینی اور اشاعتی اداروں کا تجزیاتی مطالعہ)

# Preaching Activities in Sindh in Contemporary Times

(An Analytical study of some important, preaching, religious and publishing houses of Sindhi Language)

Shahzad Channa, Hafiz Abdul Aziz Memon

**ABSTRACT:**

*Sindh has honour of being a gateway of Islam wherefrom the light of this universal religion spread throughout the Indo-Pakistan sub-continent. Since Islam preached fraternity and human equality and caters to the natural needs of human beings, it was warmly received by siddhi folk after the conquest of Sindh in 712 A.D. It was Islam that ushered an era of intellectual activity based on flourishing the very message of Islam by way of publishing religious literature and spreading it all the Sindh around. Most of the population of Sindh speaks reads and writes in Sindhi, thus, keeping in view the importance of the some, a good enough number of publishing houses has come into being whose contribution in publishing books, magazines, journals etc on Islam and Seerat is, in fact, a proud asset of Sindhi Language. It is because of this environment, so-called ethnic and nationalistic elements badly failed to get themselves on sound footings. As a result of this, Sindh, in modern times presents a beautiful outlook of Islam. This paper covers only a few publishing houses of Sindh, which, inter-alia, publish Islamic books on a larger scale. Amongst them, Sindh National Academy, Sindhica Academy, Hkimat-e-Quran Institute, Mehran Academy Shikarpur, Aiwan-e-Ilm-o-Adab Kandhkot, and Sindhi section of Da'wah Academy Islamabad stand at the top. The contribution*

*of these Publishing Houses, their origin, thoughts, and impact on the overall religious environment of Sindh has also been touched in a comprehensive manner. At the end of this paper, a detailed list of findings has been given which recommends accelerated efforts of preaching Islam in Sindh on even more rational grounds.*

**KEYWORDS:** Sindhi Language ،Preaching Activities, religious, Islamic Books

**کلیدی الفاظ:** سندھی زبان، دعوتی واشاعتی، سرگرمیاں، دینی، کتابیں

## تعارف:

دین کی طرف دعوت دینا اور اللہ کے راستے کی طرف بلانے کا اہم کام سب سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے انجام دیا، جنہیں اللہ تعالی نے تمام انسانوں کے درمیان سے خاص اس کام کے لیے منتخب فرمایا اور انہیں اپنا پیغامبر بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد سب سے افضل عمل اگر کوئی ہو سکتا ہے تو وہ یہی دعوت الی اللہ ہے۔ اس لیے کہ اس کی بدولت لوگوں کو حق کی طرف رہ نمائی ملتی ہے اور سچائی کا راستہ روشن ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں لوگ بھلائی اور نیکی کی طرف راغب ہوتے ہیں اور برائی اور بدی سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لیے اللہ کا فرمان ہے:

**ومن احسن قوله ممن دعا الى الله وعمل صالحاً وقال اننى من المسلمين** [1]

اس شخص سے زیادہ بات اور کسی کی ہو سکتی ہے جو بلائے اللہ کی طرف اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

اگرچہ عصر حاضر کو سائنس اور ٹیکنالوجی اور ذرائع ابلاغ کا زمانہ کہا جاتا ہے اور اس زمانے میں دعوت و تبلیغ کا کام اس قدر آسان اور تیز ہو چکا ہے۔ جس کا تصور بھی گزشتہ زمانوں میں نہ تھا کہ اب دنیا ایک گاؤں کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ مگر پاکستان میں کئی دعوتی اور دینی ادارے اور تنظیمیں کام کر رہی ہیں، جن میں بعض علاقائی نوعیت کی ہیں اور بعض ملکی سطح پر یہ کام کر رہی ہیں۔ دعوت کے اس کو کام کو بعض دینی و دعوتی ادارے موثر دینی کتب کی اشاعت کے ذریعے

[1] Al Quran Surah 41, Ayat 34

انجام دے رہے ہیں۔

سندھ جسے باب الاسلام کہا جاتا ہے وہ سر زمین ہے جسے اس خطے میں سب سے پہلے اسلام کا استقبال کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ فطری طور پر اس خطے میں دینی اور علمی روایات بھی جلد استوار ہوئی اس نے ارتقائی مراحل بڑی تیزی سے طے کیے۔ سندھی زبان اس خطے کی علاقائی زبانوں میں سب سے زیادہ مستحکم علمی روایت کی حامل ہے، جو اپنے دامن میں دینی اور صوفیانہ ادب کا ایک وسیع ذخیرہ رکھتی ہے۔ اس خطے کو یہ اعزاز ہے کہ یہاں کثیر تعداد میں دینی، دعوتی اور تبلیغی ادب تخلیق ہوا۔ اس کے ساتھ سندھی زبان کو یہ شرف حاصل ہے کہ بکثرت دینی لٹریچر دوسری زبانوں سے سندھی زبان میں منتقل ہوا اور کثیر تعداد میں شائع بھی ہوا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ یہاں کے تقریباً ۶۰ فیصد لوگ سندھی زبان بولتے، پڑھتے اور لکھتے ہیں اور یہاں سے علمی، ادبی و دینی رسائل و جرائد کا اجرا بھی سندھی زبان میں جاری ہے۔ سندھی زبان کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے آج سے تیس چالیس برس پہلے کئی دینی ادارے وجوہ میں آئے جنہوں نے سینکڑوں کی تعداد میں دینی و دعوتی کتب شائع کر کے اسلام کے پیغام کو عام کرنے اور دعوت و تبلیغ میں اہم کردار ادا کیا۔ سندھی زبان میں لٹریچر کی موجودگی کے سبب یہاں پر لسانیت اور قوم پرستی کا بیج تناور درخت نہ بن سکا اور دینی لٹریچر کی موجودگی کی وجہ سے آج یہ خطا اسلامی تہذیب، ثقافت کا آئینہ دار ہے۔

زیر نظر مقالے میں سندھ کے بعض اہم علمی، دعوتی، دینی اور اشاعتی اداروں، بالخصوص سندھ نیشنل اکیڈمی حیدرآباد، سندھیہ کا اکیڈمی کراچی، مہران اکیڈمی شکارپور، ایوان علم وادب کندھ کوٹ اور سندھی شعبہ، دعوۃ اکیڈمی کی دعوتی و تبلیغی اور اشاعتی سرگرمیوں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جائے گا۔ ان اداروں کی خدمات اور محنت کی بدولت آج سندھ کے تعلیمی درسگاہوں اور اداروں میں اسلام اور اس سے محبت کرنے والے کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

درحقیقت دور حاضر میں دعوت دین کے کام کو سمجھنے کے لیے صوبہ سندھ کے اہم اشاعتی اداروں کا انتخاب اس لیے کیا گیا ہے تاکہ ہم اس مطالعے کے نتیجے میں یہ جاننے کی کوشش کریں کہ ان اداروں نے دعوت و تبلیغ کے لیے کتنا اہم کردار ادا کیا ہے۔ علاوہ ازیں ان اداروں کی مطبوعات میں جن موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے ان میں سندھ کے معاشی، معاشرتی، سیاسی اور سماجی صورت حال کا جائزہ، سندھ میں مسلکی، گروہی اور فرقہ پرستی کی صورت حال، سندھی زبان میں دینی و دعوتی لٹریچر اور سندھ میں دعوتی و تبلیغی کام میں اہم مشکلات وغیرہ شامل ہیں۔

**خطہ سندھ:** سندھ میں عربوں کی آمد وسکونت اور اسلامی حکومت کے قیام عہد محمد بن قاسم [2] سے لے کر مغلوں کی فتح ہند کے بعد انگریزوں کے تسلط [3] تک مسلمانوں نے ہند وسندھ پر ہزار سال سے زائد حکومت کی۔اس طویل مدت میں مسلم حکمرانوں اور مجاہدوں کی مہمات وفتوحات، سندھی عوام کی جدوجہد، ملی تحریکات، سیاسی محرکات اور تواریخ سندھ کے سنہرے ابواب ہیں۔اس خطے میں اسلام کی آمد سے بہت پہلے تمدن اور تہذیب کے آثار ملتے ہیں اور اس خطے کی وجہ تسمیہ بھی تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے۔

عرب وہند (سندھ) کے تعلقات:

ظہور اسلام سے بہت پہلے عربوں کے ہندوستان سے مذہبی اور تجارتی تعلقات تھے۔اس وقت یمن ایران اور خلیج کے بندرگاہوں سے سندھ کی تجارت جاری تھی۔اس قسم کی تجارت کے بارے میں قرآن مجید کی کئی سورتوں میں ذکر ملتا ہے [4] احادیث اور قرآن کی تفاسیر میں جہاں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے تو وہاں پر متعدد روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ جنت سے نکلنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام (ہندوستان کے جزیرے) سیلون پر اتارے گئے۔اس کے ساتھ نبی ﷺ نے ایک جگہ ارشاد فرمایا: مجھے ہند (سندھ) کی زمین سے خوشبو آرہی ہے [5] اگرچہ یہ بیان صحیح احادیث کے مقابلے میں ضعیف ہے مگر یہ سمجھنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے کہ قدیم زمانے سے عربوں کے ہندوستان سے قریبی تعلقات رہے ہیں۔ایک روایت یہ بھی ملتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک پر سندھ کے ایک قبیلے کا نام بھی آیا ہے وہ الفاظ یہ ہیں:

"کان رجل من الزط "وہ زط قبیلے میں سے تھا۔[6]

زط عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی "جاٹ" یا "جٹ" کے ہیں۔یہ برصغیر کی وہ قوم اور اس نواح کا وہ گروہ ہے

[2] 712 AD/ 93 Hijrah
[3] 1757AD / 1177Hijrah
[4] Surah 2, 11, 14, 22, 42, 54 and 55 of Holy Quran contain information regarding shipping
[5] Molai Shedai, Rahim dad Khan, Janat ul Sindh, Sindhica Academy Karachi, 2000, P.67-68
[6] Abu Abdullah, Ahmed bin Muhammad bin Hambal, Musnad Ahmed bin Hambal, Chapter 1, Hadith 222

جس کے بہت سے افراد قدیم دور سے عرب میں آباد تھے۔ یہ لوگ در حقیقت پنجاب اور سندھ اور بعض مورخین کے نزدیک بلوچستان میں بھی موجود تھے۔

لسان العرب میں ان کے بارے میں مرقوم ہے:

**"الزط جيل اسود من السند و قيل الزط اعراب جت بالهنديه وهو جيل من اهل الهند وهم جنس من السودان والهنود"**[7]

بلاذری نے فتوح البلدان میں لکھا ہے کہ ہندوستان کی بعض قوموں یعنی زط، اساورہ اور سیابجہ وغیرہ کا تعلق ایران کی فوج میں ان قیدیوں سے تھا جو اہل ایران کے نزدیک سندھیوں میں شمار ہوتے تھے اور انہی کا سا مقام و مرتبہ انہیں حاصل تھا یہ وہ قیدی تھے جو باقاعدہ فوج میں شامل تھے اور محاذ جنگ پر جاتے تھے۔ یہ لوگ اسلام قبول کر کے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بصرے گئے تو انہوں نے ان کو وہیں آباد کر لیا۔[8]

## برصغیر اور عربوں کی تجارت:

برصغیر پاک و ہند سے عربوں کی تعلقات و روابط بہت پرانے اور قدیم دور سے چلے آرہے تھے، اور ان کا دائرہ مراسم بہت وسیع تھا، جس میں تجارت کو خاص طور سے اہمیت حاصل تھی۔ سندھ اور ہند کے مختلف علاقوں سے بہت سی چیزیں عرب میں جاتی اور فروخت ہوتی تھیں۔ مثلاً ناریل، لونگ، کالی مرچ، عود، صندل، بیر، نباتاتی کپڑے، روئی کے مخملی کپڑے، کست زنجبیل، سندھی کپڑے، سندھی مرغی، تلواریں، نیزے (جنہیں عرب میں ہندی تلواریں اور ہندی نیزے کہا جاتا تھا) بانس، ساگوان، چاول، گیہوں، عطر، سنبل، کُرتے، لنگیاں، چادریں وغیرہ بے شمار چیزیں یہاں سے جاتی اور عرب کی منڈیوں میں فروخت ہوتی تھیں۔

عرب کی جن منڈیوں میں برصغیر کی یہ چیزیں بھیجی جاتی تھی وہ اس دور کی مشہور منڈیاں تھیں، مثلاً اَبلا، اظفار، صُحار، عدن، جار، دومۃ الجندل، عکاظ، یمن، صنعا، عمدان، نجران، مآرب وغیرہ۔[9]

---

[7] Lisan ul Arab, V. 7, P. 308 with reference Muhammad Ishaq Bhatti, Bare saghir main islam k awaleen nuqoosh, Idarah Saqafat Islamia, 2005, P. 16
[8] Futooh ul Buldan P,368
[9] Bare saghir main islam k awaleen nuqoosh, P.29

## برصغیر میں دعوت اسلام:

برصغیر میں اسلام کی اشاعت کاآغاز دور نبوی سے ہی ہو گیا تھا۔ نامور عالم دین مولانا اسحٰق بھٹی لکھتے ہیں:

"اسلام سے قبل برصغیر کے لوگ اور عربوں میں بہت سی چیزیں مشترک تھیں۔ دونوں بت پرست تھے، دونوں پتھر، لکڑی اور مٹی کے بت تراش کر پوجتے تھے، دونوں علاقوں کے رہنے والے بہت سے وساوس واہام کا شکار تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے جب مختلف علاقوں اور مسلکوں کے سرداروں اور حکمرانوں کو دعوت اسلام کے لیے خطوط لکھے تو برصغیر کے جو لوگ عرب سے بعض علاقوں میں سکونت پذیر تھے، یا تجارت وغیرہ کے سلسلے میں ان سے تعلق رکھتے تھے، ان کو بھی اس کا علم ہوا۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی بعثت اور دعوت اسلام کی اطلاع اہل ہند کو ہوئی اور وہ دعوت سے ذہنی و فکری اعتبار سے متاثر ہوئے۔"[10]

## برصغیر میں پچیس صحابہ کرام:

خطہ برصغیر کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ یہاں پر رسول اللہ ﷺ کے پچیس صحابہ کرام تشریف لائے۔ بارہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں، پانچ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عصر خلافت میں، تین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور امارت میں، چار حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ایام حکومت میں اور ایک یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ حکمرانی میں۔[11]

## خطہ سندھ کے علماء و محدثین:

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے بعد جب علم حدیث کی تدوین کا دور شروع ہوا تو اس وقت بھی ہمیں اسی خطے (سندھ) کے علما نمایاں نظر آتے ہیں۔ تاریخ کی کتب میں یہ عبارت موجود ہے کہ بصرہ کے امام ربیع بن صبیح سندھی تھا۔ جس نے (علم حدیث) باقاعدگی سے (فقہی) ابواب کے طرز پر حدیث کی کتاب مرتب کی۔[12]

اس کے علاوہ امام ابو معشر نجیح سندھی، امام عبدالرحمن اوزاعی، بایزید بسطامی کے مرشد ابو علی سندھی، صبیح ابی بکر

[10] Ibid, P.31

[11] Bare saghir main islam k awaleen nuqoosh, P.41

[12] Baz ul Quwat, p. 49 with reference Haji Khalifa, Kashf ul Zunoon, V.1, P.637

اسفرائی کے مصنف حافظ ابو بکر سندھی، کتاب الزہد کے مصنف امام عبداللہ بن حسن سندھی وہ پہلا مصنف تھا جس نے اپنے موضوع کے حوالے سے جامع کتاب لکھی۔ امام مسعود بن شیبہ سندھی اور امام ابوالحسن کبیر اس دور کے بہت بڑے عالم گزرے ہیں جن کے علمی کارنامے تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سندھ اور سندھی علمانے تفسیر، حدیث، فقہ اور دوسرے دینی علوم پر کام کیا جن کا شہرہ دور دور تک سنائی دیا۔[13]

## سیرت رسول ﷺ اور سندھی علماء:

علوم اسلامیہ کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مقدس موضوع پر ہر دور، ہر خطے اور ہر زبان کے افراد نے کام کیا ہے اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ گو کہ یہ سلسلہ نبی ﷺ کے دور سے شروع ہوا اور جب تک یہ دنیا قائم رہے گی سیرت طیبہ ﷺ پر لکھنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ دنیا کے سارے مسلمان نبی کریم ﷺ کی سیرت پر لکھنے کو دونوں جہانوں کے لیے سعادت سمجھتے ہیں۔ اس لیے سندھ کے علمانے بھی سیرت طیبہ لکھنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

اس سلسلے کا آغاز ایک سندھی عالم کے ذریعے ہوا جس کو مغازی کا امام جانا جاتا ہے جس کا اصلی نام تو عبدالرحمن بن ولید ہے مگر علم و فضل کی دنیا میں وہ ابو معشر سندھی کے نام سے جانا جاتا ہے، کیوں کہ ان کا خاندانی تعلق سندھ سے تھا اور ان کے آباؤ اجداد سندھ سے یمن ہجرت کر گئے تھے۔ جنگ یمامہ کے موقع پر وہ گرفتار ہوا اور جنگی قیدی کی حیثیت سے اسے مدینے کے بازار میں فروخت کیا گیا وہاں سے بنو اسد والوں نے خریدا اور ان کا نام تبدیل کر کے ''نجیح'' رکھا۔ ان کی کنیت ''ابو معشر'' ہے۔[14]

علاوہ ازیں اس خطے کے ایک اور عالم ابو جعفر بن ابراہیم دیبلی (۳۲۲ھ) بھی نمایاں ہیں جنھوں نے نبی کریم ﷺ کے وہ خطوط جمع کیے جو آپ ﷺ نے لکھے تھے۔ ابو جعفر نے اپنے ۵۲ خطوط جمع کیے اور ان کو مکاتیب النبی ﷺ کا نام دیا۔ یہ کتاب شائع ہو چکی جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر عبدالشہید نعمانی نے کیا ہے۔ اسی طرح سیرت طیبہ کی روایات کو زندہ رکھتے ہوئے سندھ کے مشہور عالم اور محدث مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی (۱۱۷۴ھ) نے بھی ایک یادگار کتاب تالیف کی ہے جس کا نام بذل القوۃ فی حوادث السنی النبوۃ ہے جس کا اردو اور سندھی میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔

صوبہ سندھ میں دعوت دین اور تبلیغی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مختلف ادارے وجود میں آئے اور ان اداروں کی

[13] Ibid, P. 49
[14] Ibid, P. 65

کوششوں سے گزشتہ نصف صدی سے دعوت دین کا کام ہوا اور علمی و دعوتی کتب سے اہل سندھ میں شعور بیدار ہوا۔ ان اداروں کی بدولت گزشتہ کئی دہائیوں سے اس خطے میں نیکی کا پھیلاؤ اور منکر (برائی) کا خاتمہ ہوا۔ ان اہم اداروں میں چند اہم کے کام کا تعارف ذیل میں دیا جا رہا ہے:

## ۱۔ سندھ نیشنل اکیڈمی۔ حیدرآباد (Sindh National Academy, Hyderabad)

سندھ نیشنل اکیڈمی حیدرآباد میں قائم کی گئی۔ سندھ نیشنل اکیڈمی کے روح رواں حافظ محمد موسیٰ بھٹو صاحب ۱۹۷۰ء سے صحافت اور تصنیف و تالیف کے شعبہ میں کام کر رہے ہیں، فکرِ اسلامی، دورِ جدید میں اسلامی فکر کی تشکیل نو اور اس میدان میں ڈیڑھ سو سال سے ہونے والے علمی کام کے تجزیاتی مطالعہ، اسلام اور ملت اسلامیہ کو درپیش چیلنج اس چیلنج کی نوعیت، ملتِ اسلامیہ کے زوال کے اسباب میں، ان کی داخلی کمزوریوں کے گہرے جائزے اور جدید اور قدیم اسلامی فکر پر نگاہ کے معاملہ میں وہ ہمارے ملک کے ان چند اہلِ دانش میں شامل ہیں، جن کے مطالعہ، مشاہدہ اور تجزیہ سے بجا طور پر استفادہ کر کے، جدید علمی چیلنج سے نمٹنے اور صحیح اسلامی فکر سے رشتہ جوڑنے کے سلسلہ میں رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ موصوف ۸۴ء کے آخر میں نقشبندی سلسلہ کے ایک بزرگ کی صحبت میں رہے، چار سال کے بعد ۱۹۸۸ء میں وہ ممتاز محقق اور عارف ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاںؒ کے حلقہ سے وابستہ ہو گئے، محمد موسیٰ بھٹو صاحب کی صحافتی زندگی کا آغاز ۱۹۷۰ء میں روزنامہ ''جسارت'' کراچی میں مضمون نگار کی حیثیت سے ہوا، موصوف ۱۹۸۳ء تک ''جسارت'' کے وقائع نگار خصوصی کی حیثیت سے کام کرتے رہے، ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک وہ روزنامہ ''جنگ'' میں قومی اور ملی مسائل پر مستقل مضامین لکھتے رہے۔ مختلف موضوعات پر ان کے سیکڑوں مضامین شائع ہوئے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ اردو اور سندھی زبان میں اسلامی فکر کی جدید اسلوب میں تفہیم و تشریح کے موضوعات پر تصنیف و تالیف کا کام بھی کرتے رہے اور اسلامی فکر کے ممتاز شارحوں اور اسلام پر بہتر علمی کام کرنے والے مفکروں اور فاضلوں کے سیر حاصل کتابوں کے مطالعہ کے بعد، ان کے فکر کی تلخیص پر مشتمل کتابیں بھی مدون کرتے رہے۔ موصوف کی طرف سے ۱۹۸۳ء سے سندھی زبان میں جدید نظریات، نیشنلزم، سیکولرزم اور اسلام کی علمی اسلوب میں صداقت پر مشتمل کتابوں کا ایک مستقل سلسلہ شروع کیا گیا۔ ان موضوعات پر سندھی زبان میں ڈیڑھ سو کے لگ بھگ کتابیں شائع کی گئیں۔ اس طرح اردو اور سندھی زبان میں بہت ساری کتابیں تصنیف

وتالیف کر چکے ہیں۔[15]

**ماہنامہ بیداری اردو اور سندھی زبان میں اجرا:**

سندھ میں دعوۃ و تبلیغ اور تزکیہ نفس کے لیے محمد موسیٰ بھٹو صاحب نے ۱۹۹۲ء میں سندھی زبان میں ''بیداری'' کے نام سے ماہنامہ رسالہ کا اجراء کیا، ۹۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ پچھلے ۲۶ سال سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ۲۰۰۳ء سے اردو میں بھی ماہانہ ''بیداری'' کا حیدرآباد سے اجراء کیا۔ ان دونوں رسالوں کا مواد ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے، لیکن اس میں شائع ہونے والے مواد میں خاص طور پر ملتِ اسلامیہ کے مسائل، اسے درپیش داخلی و خارجی چیلنج، جدید دور کے انسان کے ذہنی اور نفسیاتی مسائل کی اسلامی نقطہ نگاہ سے صحیح نشاندہی، جدید اسلامی فکر میں موجود علمی کمزوریوں کی حکمت سے نشاندہی، ملتِ اسلامیہ کے مقتدر اور مؤثر طبقات کی اخلاقی خرابیوں پر گرفت اور بڑھتے ہوئے زوال کی تفصیل جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

**دعوت دین اور تزکیہ نفس:**

محمد موسیٰ بھٹو صاحب، وسیع علمی، فکری اور روحانی سفر کے مطالعہ و مشاہدہ سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مسلمانوں کے سارے طبقات، ملتِ اسلامیہ کا حصہ ہیں، ان کے باہمی اختلافات صدیوں سے رہے ہیں، اب بھی رہیں گے۔ ملتِ اسلامیہ کا ہر فرد جو کلمہ گو ہے، وہ ہمارے سر کا تاج ہے۔ کلمہ گو افراد کی تردید و تکذیب میں توانائیاں صرف کرنا، حماقت در حماقت ہے اور عہدِ جدید میں ملتِ اسلامیہ موت و حیات کی کشمکش سے دوچار ہے۔

ان کا خیال ہے کہ دجالی تہذیب کے علمبرداروں نے ملت کے ہر فرد سے، اس کا دین و ایمان سلب کرنے کے لئے مکر و فریب کے آلات ایجاد کئے ہیں اور سازشوں کا ایسا ہمہ گیر جال پھیلایا ہے جو ہمارے ہی نفس پرست افراد کی برین واشنگ کر کے، انہیں دولت کے انبار سمیٹنے جیسے کام پر لگا دیا ہے۔ ان حالات میں ہم سب کے دین و ایمان کی سلامتی، اس بات سے وابستہ ہے کہ باہمی فروعی، مسلکی و کلامی اختلافات سے صرف نظر کر کے، اپنی توانائیاں اور صلاحیتیں اپنی نئی نسلوں کے دین و ایمان کی سلامتی میں صرف کریں، یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی اسلام کا مطالبہ ہے۔ البتہ ہمہ گیر زوال کے اس دور میں جہاں ہمارے سارے شعبے زوال کا شکار ہیں، وہاں اسلامی فکر کی جدید پیشکش کے دعوتی و علمی

[15] Introduction Sindh National Academy Hyderabad

ادارے اور تصوف، روحانیت اور اللہ کی محبت اور فقیری و درویشی کی دعوت دینے والی بہت ساری درگاہیں اور خانقاہیں بھی ایسی ہیں، جو زمانہ کی بے رحم موجوں کی شکار ہوگئی ہیں اور جن کے فکر و عمل میں نہ چاہتے ہوئے بھی سلف صالحین کے اسلامی فکر سے عدم مطابقت اور جدیدیت اور نفس پرستی کی آمیزش شامل ہوگئی ہے۔ چناں چہ جدید اسلامی فکر میں موجود علمی اور فکری کمزوریوں کو سمجھ کر، سلف صالحین کے اسلامی فکر کے سلسلہ سے وابستہ رہنا نہ صرف ضروری ہے، بلکہ دین و ایمان کا بنیادی تقاضہ بھی ہے۔اسی طرح روحانیت، اور اصلاح نفس کے نام پر خرافات، بدعات، ذہنی و علمی و فکری جمود، دوسری دنیا کے مشاہدات کو حاصلِ دین سمجھنے کی روش اور عالمی کفر اور طاغوت کی سازشوں اور اس کے اہداف کے عدم فہم کا رویہ بھی ایسا ہے، جو نا قابل فہم ہے۔

سندھ نیشنل اکیڈمی کے حافظ محمد موسیٰ بھٹو صاحب کی ساری علمی، فکری اور عملی جدوجہد کا ہدف تزکیہ نفس اور لوگوں کی انفرادی اصلاح ہے۔ان کی ساری کتابیں جن چیزوں کے گرد گھومتی ہیں، ان میں وقت کے چیلنج کو سمجھنا، باطل کی عالمی قوت کی حکمت عملیوں کا فہم ہونا، جدید اسلامی فکر میں سیاست، عسکریت، خارجی جدوجہد اور مالداروں سے جنگ کو دین کا نصب العین قرار دینے کی غلطیوں کی نشاندہی کرنا، اہلِ اسلام کو نئے دور کے چیلنج سے عہدہ برآ ہونے کے سلیقہ سے آشنا کرنا، عقل و عقلیت سے بھرپور کام لینے کے ساتھ ساتھ دل کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کر کے ان صلاحیتوں کو اجاگر کرنے پر زور دینا اور ایمان و یقین کی قوت کے ساتھ حمیتِ دین اور غلبۂ دین کے لئے کوشاں ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ان سارے موضوعات کو عہدِ جدید کی علمی زبان میں سمجھنے کے لئے محترم محمد موسیٰ بھٹو صاحب کی ۱۰۰ سے زیادہ دعوتی کتابوں کا مطالعہ ہر اعتبار سے مفید ہے، اس سے آپ جہاں سلف صالحین اور ملت سے اپنے رشتہ کو قائم رکھنے میں کامیاب ہوں گے، وہاں اسلام کے نصب العین اور فرائض و واجبات کے سلف صالحین کے قرآن و سنت کے تصور کے حامل بھی ہوں گے۔ علاوہ ازیں عہدِ جدید کے علمی، فکری اور عملی چیلنج کے فہم سے بھی بہرہ ور ہو کر معاشرہ کے حوالے سے اپنی دینی و دعوتی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے سلیقہ سے آشنا ہو جائیں گے۔

## حافظ محمد موسیٰ بھٹو کی فکر:

محمد موسیٰ بھٹو صاحب کے فکری آئیڈیل میں جو نامور شخصیتیں شامل ہیں، ان میں مولانا اشرف علی تھانویؒ، علامہ اقبال، ڈاکٹر محمد رفیع الدین اور مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ شامل ہیں۔ اگرچہ حافظ صاحب اپنے ابتدائی دور میں مفکر اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتب سے متاثر ہو کر معاشرے کی اصلاح کے لیے قلم کے ذریعے سرگرم عمل رہے، مگر بعد میں ان کے خیالات میں تبدیلی آگئی۔ان کی نظر میں مولانا اشرف علی تھانویؒ اس دور کے حکیم الامت ہیں،

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

اسلام کی تجدید کے لئے ان کا کام ایسا ہے، جو عہد ساز ہے اور جسے جدید علمی اسلوب کی صورت دے کر، ان سے موجودہ دور کے حالات میں بہتر رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے، مولانا کی فکر چونکہ جدید افراد کی ذہنی اور علمی سطح سے ہم آہنگ نہیں ہے، اس لئے بدقسمتی سے ملت کی ایسی عظیم فاضل شخصیت کی تحریروں سے جدید طبقات کے لئے پوری طرح استفادہ دشوار ہو گیا ہے۔ اس لئے مولانا کی فکر کو آسان اسلوب میں پیش کرنے کی ضرورت ہے، اس سلسلہ میں موصوف کا کام اہم ہے۔

حافظ موسی بھٹو کا خیال ہے کہ علامہ اقبال نے جدید فکر و فلسفہ کے پس منظر میں اسلامی فکر کی جو تشکیل کی ہے، وہ بے مثال ہے، تاہم چونکہ الٰہیات کی جدید تشکیل کے سلسلہ میں ان کے سامنے دورِ جدید کا تشکیک شدہ فلاسفر پیش نظر تھا، اس لئے ان کی توجیہاتِ الٰہیہ کے بعض پہلوؤں سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، علامہ اقبال خود بھی متذبذب تھے کہ تشکیل الٰہیاتِ جدید کے موضوع پر ان کے خطبات کے اردو میں ترجمہ واشاعت سے کہیں ان کی فکر کے فہم میں غلط فہمیاں پیدا نہ ہوں۔ اقبال کی فکر کا مرکزی نکتہ اللہ کے ساتھ محبت و عشق کا نکتہ ہے، ان کی اس فکر کو اجاگر کرنے کے لئے حافظ صاحب نے "اقبال کا فلسفۂ عشق اور اس کے اسرار و رموز" پر ایک کتاب بھی لکھی جو اپنے موضوع پر ایک منفرد نوعیت کی کتاب ہے۔

موسیٰ بھٹو صاحب کے تیسرے ممدوح ڈاکٹر محمد رفیع الدین صاحب، عالمِ اسلام کے ایسے مایۂ ناز فلسفی ہیں، جنہوں نے جدید و قدیم فلسفہ کے پس منظر میں اسلامی فکر اس سلیقہ سے پیش کی ہے کہ جدیدیت سے متاثر ذہین تر نوجوان بھی ان کی کتابوں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ محمد موسیٰ بھٹو صاحب کے چوتھے ممدوح مفکر مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی فکر، اس اعتبار سے بڑی اہم ہے کہ اس میں اسلام کی مکمل تشریح، اس کی صحیح ترتیب کے ساتھ موجود ہے، مولانا نے جہاں امت کا رشتہ سلف صالحین کے اسلامی فکر سے جوڑنے کی عظیم کاوش فرمائی ہے، وہاں دورِ جدید میں اسلامیت کے ساتھ زندہ رہنے اور جدیدیت کی ایجاد کردہ ساری مثبت چیزوں اور مثبت فکر سے استفادہ کرنے کے سلسلہ میں متوازن رہنمائی ہے۔ محمد موسیٰ بھٹو صاحب نے ان چاروں اکابر فاضل شخصیتوں کے فکر کی تلخیص پر مشتمل کئی کتابیں مرتب کی ہیں، ساتھ ساتھ معروف جدید اسلامی دانشوروں کے فکر کے تجزیہ، اور ان کے فکر کے مثبت و کمزور پہلوؤں کی نشاندہی پر بھی متعدد کتابیں تحریر کی ہیں۔

سندھ نیشنل اکیڈمی حیدرآباد کی کتب کی تعداد چار سو زائد ہیں، یہ کتابیں علوم قرآنی، نسبت نبوی، تصوف، تزکیہ نفس، سلف صالحین کی تعلیمات، جدید سائنسی ایجادات اور مسلم مفکرین کے نظریات پر مشتمل ہیں۔

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

## سندھیکا اکیڈمی۔ کراچی (Sindhica Academy, Karachi)

برطانیہ کے بریٹانیکا کے طرز پر سندھیکا اکیڈمی کا قیام ۱۹۹۱ء میں عمل میں آیا۔ سندھیکا سندھ کے قومی وجود کے بقا کے لیے ہمہ گیر جدوجہد کا غیر جانبدارانہ فورم ہے، جو کسی بھی تعصب، تفرقہ سے بالاتر ہو کر سندھ کی علمی، ادبی، شعوری، نفسیاتی، سائنسی اور سماجی ترقی کے لیے خالص علمی بنیاد پر اپنے ذرائع اور وسائل سے کوشش کر رہی ہے۔ سندھیکا اکیڈمی کا یہ منشور ہے کہ استحصالی طبقے کے مقابلے میں ترقی کے لیے عقل و فہم سے قومی بقا اور بہتری کے لیے کوششیں کی جائیں اور فکری، علمی اور شعوری طور پر سندھ کے لوگوں کو اکیسویں صدی کی تیاری کا ایک پلیٹ فارم مہیا کیا جائے۔ بجا طور پر سندھیکا اپنی علمی کاوشوں سے سندھ کے اہل علم و دانش پر اپنا اثر قائم رکھنے میں کامیاب رہی ہے اور اس کے کردار کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ سندھیکا کے چیئرمین جناب ابوالفضل نور احمد جو ستر کے عشرہ کے طلبہ سیاست کے سرگرم رکن رہے ہیں اور اسلامی فکر کے داعی کے طور پر ان کی بے مثال کوششیں ان کی شب و روز مساعی نے سندھیکا کو بجا طور سب سے بڑے فکری اور اشاعتی ادارے کا مقام دیا ہے۔[16]

## سندھی زبان میں کتب کی اشاعت:

سندھ میں سندھی زبان چونکہ ذریعہ تعلیم ہے اس لیے کتابوں کا زیادہ مطالعہ سندھی زبان میں ہی ہوتا ہے۔ اس لیے سندھیکا اکیڈمی نے اب تک سندھی زبان میں ۵۰۰ سے زائد علمی، دعوتی، تاریخی اور تحقیقی کتب کو قارئین تک پہنچایا۔ سندھیکا اکیڈمی کے منتظمین نے ہمیشہ ان کتب کا انتخاب کیا ہے جو سندھ کے لوگوں کی ذہنی اور فکری ترقی کیلئے مددگار ہوں اور یہ کتب سندھ کی تعلیمی ترقی اور مہارت کے لیے مددگار بن سکے۔ اور یہ کتب سندھ کے باسیوں کے علم میں اضافے کے لیے حقیقی سرچشمہ بن سکیں۔

سندھیکا اکیڈمی کی چند اہم موضوعات پر کتب کی فہرست درج ذیل ہے:

### ا۔ سندھ کی تاریخ:

سندھیکا کی جانب سے سندھ کی جامع ترین تاریخ کی تیاری کے سلسلے میں بنیادی ماخذوں سے سندھی ترجمہ کر کے تواریخ میں بہت اہم کتب کو منتقل کیا گیا، ان میں اہم کتب درج ذیل ہیں:

---

[16] Introduction and Index Sindhica Academy

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | | |
|---|---|---|
| دریائے سندھ کے شہر | مصنف: مائیکل جینن | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| سندھ کی فتح | مصنف: لیفٹیننٹ کرنل آؤٹ رام | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| سندھ میں انگریزوں کی حکمت عملی | مصنف: ڈاکٹر ایڈرین ڈیورٹی | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| تاریخ سندھ (مکمل ۳ جلد) | مصنف: اعجاز الحق قدوسی | |
| سندھ میری نظر میں | مصنف: رچرڈ ایف برٹن | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| قدیم سندھ کی تاریخ | مرتب: نور احمد میمن | |

### ۲۔ لطیفیات پر تحقیق:

سندھ کے عظیم صوفی شاعر حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے رسالہ کو سندھ بھر میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ سندھ کی تہذیبی زندگی میں اس کا گہرا اثر ہے۔ شاہ صاحب کے کلام میں توحید، رسالت اور عقائد کے حوالے سے بنیادی رہ نمائی ملتی ہے، شاہ صاحب کی حیثیت سندھ میں ایک مصلح اور سماج سدھارک کے طور پر ہے، سندھیکا اکیڈمی نے اس سلسلے میں شاہ صاحب کے کلام کو موثر اور تحقیقی انداز میں ۳۰ سے زائد کتابیں شایع کی ہیں جن میں یہ کتابیں اہم ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| شاہ جو رسالہ (مکمل تشریح) | مرتب: ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ | شرح: ڈاکٹر عبدالغفار سومرو |
| بھٹ کا شاہ | مصنف: ایچ ٹی سورلے | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| شاہ لطیف کا فکر و فلسفہ | مرتب: فضل الرحمان | |
| سرتاج شاعر | مصنف: ایچ ٹی سورلے | سندھی ترجمہ: عطا محمد بھمبرو |
| شاہ کا رسالہ | مرتب: ہوتچند مولچند گربخشانی | |
| رسالہ شاہ عبداللطیف (اردو) | ترجمہ: شیخ ایاز | |

### ۳۔ عالمی تاریخ اور تہذیب سیریز:

سندھیکا اکیڈمی کی طرف سے سندھ کے نوجوانوں کی سوچ کو عالمگیر بنانے اور عالمی تاریخ اور تہذیب تک پہنچانے کے لیے "عالمی تاریخ اور تہذیب" سیریز کا سلسلہ شروع کیا گیا اور اس حوالے سے مشہور انگریزی کتاب ورلڈ ہسٹری کا سندھی ترجمہ کر کے شائع کرنے کے علاوہ دنیا بھر کے مورخوں کی کتابوں کو بھی سندھی زبان میں منتقل کر کے طبع کیا گیا اس حوالے سے کچھ اہم کتب درج ذیل ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| قوموں کی عالمی تاریخ | مصنف: ٹی والٹر بینک اور دوسرے | سندھی ترجمہ: محمد بخش سومرو |
| تہذیبوں کی عالمی تاریخ | مصنف: ایڈورڈ میکیمل برنس | سندھی ترجمہ: محمد احمد منصور عباسی |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | | |
|---|---|---|
| انسانی تہذیب کا ارتقا | مصنف: ول ڈیورانٹ | سندھی ترجمہ: راز شر |
| اسلامی تہذیب کی تاریخ | مصنف: ول ڈیورانٹ | سندھی ترجمہ: ہمسفر گاڈھی |
| جنھوں نے تاریخ بنائی | | سندھی ترجمہ: محمد بخش سومرو |
| آمریکا کی سامراجی تاریخ | مصنف: جاوید اقبال لاڑک | |

**۴۔ سیلف ڈولپمنٹ سیریز:**

صوبہ سندھ کے نوجوانوں کے لیے کیریئر کونسلنگ، سیلف ہیلپ اور مستقبل کے لیے لائحہ عمل مرتب کرنے کے لیے بھی ۳۰سے زائد کتابیں شائع کی ہیں جن میں کچھ کے نام درج ذیل ہیں:

| | | |
|---|---|---|
| زندگی کے بیس عظیم سبق | مصنف: ہال اربن | سندھی ترجمہ: احمد الدین شر بلوچ |
| کامیابی قدم چومے گی | مصنف: ایم ابراہیم خان | سندھی ترجمہ: محسن میمن |
| کامیابی کے سنہرے اصول | مصنف: جیک لین فیلڈ | سندھی ترجمہ: وقار احمد راہموں |
| وقت کی طاقت | مصنف: برائن ٹریسی | سندھی ترجمہ: مصطفی حسین |
| عملی زندگی میں ناکامیوں سے کیسے بچا جائے۔ | مصنف: ایل ران ہبرڈ/ڈیل کارنیگی | سندھی ترجمہ: خلیل الرحمٰن شیخ |
| کامیابی حاصل کرنے کے ۱۰۱ اصول | مصنف: میریڈولا اگروال | سندھی ترجمہ: مومن علی شاہ |

**۵۔ عقل ودانش سیریز:**

سندھیکا اکیڈمی نے سندھ کے تعلیمی اداروں کے طلبہ کے لیے بالخصوص اور عام افراد کی معلومات میں اضافے کے لیے "عقل ودانش" سیریز کا سلسلہ شروع کیا، اس منصوبے کے تحت اسلام کے نامور اہل علم ودانش کی ۱۰۰ سے زائد کتابیں شایع ہوئی ہیں جن میں سے کچھ کتابوں کی تفصیل اس طرح ہے:

| | | |
|---|---|---|
| مثنوی رومی (مکمل) | مصنف: مولانا جلال الدین رومی | سندھی ترجمہ: محمد رمضان مہیری |
| مثنوی رومی (مخصوص بیت) | مصنف: مولانا جلال الدین رومی | سندھی ترجمہ: غلام محمد شاہوانی |
| کیمیائے سعادت | مصنف: حجۃ الاسلام امام غزالیؒ | سندھی ترجمہ: مرزا قلیچ بیگ |
| صدیوں کی صدائیں (مضمون آزاد) | مصنف: مولانا ابوالکلام آزاد | سندھی ترجمہ: عبدالرزاق ڈھکن |
| اسلامی فلسفہ اور تصوف | مصنف: ابو بکر مگسی | |
| تہذیب اخلاق | مصنف: شمس العلما مرزا قلیچ بیگ | |
| سوچ کا سفر | مصنف: انعام شیخ | |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | | |
|---|---|---|
| آنکھوں سے چھپا جہان | مصنف: فتح اللہ گولن | سندھی ترجمہ: احمد الدین بلوچ |
| اسلامی روشن فکری | مصنف: خلیفہ عبد الحکیم | سندھی ترجمہ: علامہ عبد المومن میمن |
| کیا تخلیق خالق کے بغیر ممکن ہے؟ | مصنف: عمر عطیہ ایر گی | سندھی ترجمہ: مظفر بخاری |
| انسان اور عشق | مصنف: علی شریعتی | سندھی ترجمہ: ندیم احمد سولنگی |
| خدا، مذہب اور سماج | مصنف: ڈاکٹر الطاف جاوید | سندھی ترجمہ: احمد الدین بلوچ |

سندھیکا اکیڈمی کی شایع کردہ کتابوں کی تعداد ۵۰۰ کے قریب ہے۔ کتابوں کی بڑی تعداد نوجوان کی تعلیمی اور تربیتی ضرورتوں کو سپورٹ کرتی ہے۔ سندھیکا کی ڈکشنریز اور انگلش اسکلز کی کتابوں سے سندھ کے پچھلی دو نسلیں بخوبی فائدہ اٹھاتی رہی ہیں اور سندھ کا شاید ہی کوئی ایسا تعلیم یافتہ فرد ہو جس نے اپنی تعلیمی اور تربیتی ضرورتوں کے لیے سندھیکا کے کتابوں سے استفادہ نہ کیا ہو۔

دینی فکر کے حوالہ سے سندھیکا برصغیر کے روشن فکر علما کی کتابوں کا ناشر ہے۔ حضرت امام شاہ ولی اللہ، مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا عبید اللہ سندھی کی کئی کتابیں سندھی میں ترجمہ شایع کی گئی ہیں۔ ترکی، مصر، ایران اور مغرب میں اسلامی روشن فکری کے متعلق لکھی گئی کتابیں بھی طباعت کے زیور سے آراستہ ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر کے لیے سندھ میں سب سے بڑا کام سندھیکا اکیڈمی کا ہے۔ نامور علما کے ۱۱ تراجم اور ۶ تفاسیر سندھی زبان میں شایع کیے گئے ان میں مولانا ابوالکلام آزاد کے ترجمان القرآن، مولانا عبید اللہ سندھی کے تفسیر الہام الرحمان کا ترجمہ اور تفسیر عثمانی کا ترجمہ شامل ہیں۔ دیگر ۳ تفسیریں سندھ کے نامور علما کی اساسی سندھی تفسیر تنویر الایمان، تفسیر الہام الرحمان اور تفسیر مفتاح رشد اللہ ہیں۔

## حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ، کراچی

یہ ادارہ بھی جناب ابوالفضل نور احمد نے ۲۰۰۸ء میں علوم القرآن کی اشاعت کیلئے قائم کیا۔ سب سے پہلے خط و کتابت کے ذریعہ ۳ کورسز فہم قرآن، تدبر قرآن اور حکمت قرآن متعارف کرائے گئے۔ ادارہ کی طرف سے ان کورسز کیلئے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی اور تمام اخراجات اس ادارے کے ذمہ ہیں۔

حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ میں علوم القرآن اور ترجمہ قرآن کیلئے تحقیق کا شعبہ بھی قائم ہے۔ جس کی طرف سے اردو اور سندھی میں کئی کتابیں شایع ہو چکی ہیں، جن میں کچھ اہم یہ ہیں:

۱) مجموعۂ تفاسیر امام سندھی — مفسر: مولانا عبید اللہ سندھی
۲) ترجمان القرآن — مترجم: مولانا ابوالکلام آزاد

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | |
|---|---|
| ۳) تفسیر الفرقان | مفسر: علامہ خواجہ عبدالحی فاروقی |
| ۴) علوم القرآن | مرتب: ابوالفضل نور احمد |
| ۵) جوامع السیرت | مولانا محمد میاں، مولانا آزاد، مولانا سندھی |
| ۶) الوحی المحمدی | علامہ سید رشید رضا عصری |
| ۷) اسلامی انقلاب کا عہد نامہ | الطاف جاوید |
| ۸) قرآن کا مطالعہ کیسے کیا جائے؟ | مولانا عبید اللہ سندھی |
| ۹) اسلام میں زمین کی ذاتی ملکیت کا وجود نہیں | مرتب: ابوالفضل نور احمد |
| ۱۰) افادات قرآنی (مولانا ابوالکلام آزاد) | مرتب: مولانا محمود الحسینی |

### ۳۔ مہران اکیڈمی۔ شکارپور (سندھ) (Mehran Academy. Shikarpur Sindh)

صوبہ سندھ کا مشہور و معروف اشاعتی ادارہ مہران اکیڈمی بھی ہے، کراچی میں ۱۹۸۹ء میں قائم ہوا بعد میں امن وامان کے مسائل کی وجہ سے شکارپور منتقل کیا گیا۔ اس ادارے کے قیام کا مقاصد سندھی زبان میں نظریاتی دینی لٹریچر کی اشاعت قرار پایا۔ اکیڈمی کے مقاصد میں یہ بھی شامل ہے کہ سندھ کے لیے لکھنے والے اہل علم و قلم کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ علاوہ ازیں سندھی زبان میں بامقصد، دلچسپ اور معیاری کتب شائع کر کے سندھ واسیوں کو اسلام کے حقیقی پیغام سے روشناس کرایا جائے گا۔ مہران اکیڈمی کے منتظمین کی کوشش ہے کہ سندھی زبان کے بنیادی لٹریچر کو سندھ کے اہل علم ودانش اور لائبریریوں کے علاوہ تعلیمی اداروں تک پہنچایا جائے۔[17]

مہران اکیڈمی نے گزشتہ ۳۰ برسوں میں پانچ سو سے زائد کتب (Titles) شائع کیے ہیں۔ جن اہم موضوعات پر کتابوں کو سندھی زبان میں منتقل کیا گیا ہے ان میں قرآنیات، علوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ، سیرت صحابہ و صحابیات، اخلاقیات، عقائد اسلام، تاریخ اسلام، سماجی مسائل، طب نبوی، ادب، اذکار اور تعلیم کے موضوعات شامل ہیں۔ مہران اکیڈمی کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے بچوں کے لیے سیرت صحابہ اور قصص قرآن پر مشتمل منتخب موضوعات پر دلچسپ اور معیاری کہانیاں سندھی زبان میں شائع کی ہیں۔ مہران اکیڈمی جیسے، نظریاتی اور دعوتی ادارے نے بغیر کسی سرکاری سرپرستی و مالی تعاون کے سندھی زبان میں بے مثال علمی اور تحقیقی کام کیا ہے۔ ادارے

[17] Introduction and Index Mehran Academy

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

کے سربراہ نامور عالم دین اور داعی پروفیسر قمر میمن ہیں، جو شعبہ درس وتدریس سے وابستہ رہے ہیں اور انہوں نے سندھ کے دور دراز علاقوں میں دعوت تبلیغ کا نمایاں کام کیا ہے۔

مہران اکیڈمی۔شکارپور کی سندھی کتب اور موضوعات کی فہرست کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے:

**ا۔قرآن فہمی:**

| | |
|---|---|
| قرآن شریف (سندھی ترجمہ) | عبداللہ تونیہ |
| قرآن مجید (چار زبانوں میں) | غلام اصغر ونڈیر |
| تفہیم القرآن | سید ابوالاعلیٰ مودودی |
| تفسیر ابن کثیر (مکمل) | علامہ ابن کثیر /سندھی ترجمہ: مولانا سعید احمد بھٹو |
| تعارف القرآن | سید گل محمد شاہ بخاری |
| قرآنی سورتیں | انجینئر عبدالمالک میمن |
| قرآن شریف کی تاریخ | پروفیسر سید محمد سلیم /سندھی ترجمہ: قمر میمن |
| تاریخ القرآن | اللہ بخش/سندھی ترجمہ: فیض محمد |
| لغات القرآن | غلام اصغر ونڈیر/مولوی صبغت اللہ بھٹو |
| کلمات القرآن | حسنین محمد مخلوف/عبدالحق ربانی |
| لسان القرآن | ڈاکٹر حافظ مختیار احمد کاندھڑو |
| (ودیگر کل: ۲۴ کتب) | |

**۲۔علوم الحدیث:**

| | |
|---|---|
| تجرید صحیح بخاری (مکمل) | امام بخاری/ترجمہ: مولانا دین محمد وفائی |
| تجرید صحیح مسلم | امام مسلم/ترجمہ: مولانا عبداللہ کھوسو |
| الادب المفرد (مکمل) | امام بخاری/عبدالغفار سینھڑ |
| ریاض الصالحین | سندھی ترجمہ: مولانا سعید احمد بھٹو |
| مشکوۃ الشریف (مکمل ۲ جلد) | ترجمہ: مولانا رفیع الدین/مولانا سعید احمد |
| سنت۔تدوین سے پہلے اور بعد | مولانا عبداللہ کھوسو |
| درس حدیث | سید گل محمد شاہ بخاری |
| ماں باپ کے حقوق | امام بخاری/ترجمہ: برکت اللہ بھٹو |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | |
|---|---|
| پڑوسی اور یتیم کے حقوق | امام بخاری/ترجمہ: حافظ مختیار احمد کاندھڑو |
| اچھے اخلاق | امام بخاری/ترجمہ: عبد الغفار ابو سعید |
| سماجی آداب | امام بخاری/ترجمہ: عبد الغفار ابو سعید |
| قدسی حدیثوں | سید گل محمد شاہ بخاری |
| رسول اللہ ﷺ کے فرمان | ابو رافع عبد الباسط کوریجو |
| حدیث پاک (اہمیت وضرورت) | خلیل الرحمن چشتی/ترجمہ: انجینئر عبد المالک میمن |
| شرح اربعین امام نووی | مولانا امیر الدہن مہر |
| ایمان اور اسلام | سید گل محمد شاہ بخاری |
| کلام رسول اللہ ﷺ | سید گل محمد شاہ بخاری |
| (ودیگر کل: ۳۰ کتب) | |

**۳۔ سیرت النبی ﷺ:**

| | |
|---|---|
| سیرت النبی ﷺ قرآن کے آئینے میں | سید گل محمد شاہ بخاری |
| سیرت النبی ﷺ | علامہ فضل احمد غزنوی |
| سرور کائنات ﷺ | سید سلیمان ندوی/محمد یوسف شیخ |
| سیرت ہاشمی | مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی/ترجمہ: پروفیسر اسرار احمد علوی |
| رسول اللہ ﷺ کے معجزے | حکیم حافظ عبد الغفور کمبوہ |
| قوت العاشقین (معجزے) | مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی/ترجمہ: ڈاکٹر میمن عبد المجید سندھی |
| رہبر اعظم ﷺ (سوال وجواب میں) | سید گل محمد شاہ بخاری |
| آپ ﷺ کے خطوط | ڈاکٹر محمد اشرف سموں |
| حضرت ابراہیم علیہ السلام | اخلاق حسین/ترجمہ: محمد ایوب انصاری |
| مختصر سیرت ابن ہشام | ترجمہ: برکت اللہ بھٹو |
| سیرت سرور عالم ﷺ | سید ابوالاعلیٰ مودودی/ترجمہ: محمد یوسف شیخ |
| اسماء الرسول والقامہ | سید گل محمد شاہ بخاری |
| (دیگر کل: ۳۳ کتب) | |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

**۴۔خلفائے راشدین، سیرت صحابہ وصحابیات رضی اللہ عنہم:**

| | |
|---|---|
| صدیق اکبر رضی اللہ عنہ | سید علی میر شاہ |
| الفاروق رضی اللہ عنہ | علامہ شبلی نعمانی/ترجمہ: انجینئر عبدالمالک میمن |
| ذوالنورین رضی اللہ عنہ | ابوالقاسم رفیق دلاوری/ترجمہ: انجینئر عبدالمالک میمن |
| حیدر کرار رضی اللہ عنہ | ابوالحسن علی ندوی/ترجمہ: ڈاکٹر حافظ عبدالرزاق |
| رسول اللہ ﷺ کے صحابہ | پروفیسر کریم بخش نظامانی |
| بدری اصحاب | مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی/ترجمہ: ڈاکٹر عبدالرسول قادری |
| سیرت فاطمۃ الزہرہ | طالب ہاشمی/غلام سکینہ شیخ |
| اذکار النبی ﷺ | سید گل محمد شاہ بخاری |
| دلائل الخیرات | ابو عبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی / علامہ عبدالوحید جان سرہندی |
| اسماء المصطفیٰ ﷺ | محمد ہاشم ٹھٹوی/ترجمہ: عبدالرسول قادری |
| خلفائے راشدین | محمد عثمان ڈیپلائی |
| پاک بیویاں | قمر میمن |
| عظیم عورتوں | انجینئر عبدالمالک میمن |
| (دیگر کل: ۱۳۱ کتب) | |

**۵۔فقہ:**

| | |
|---|---|
| نماز کامل | سید زوار حسین شاہ/ترجمہ: عبدالحي ابڑو |
| فرائض الاسلام | محمد ہاشم ٹھٹوی/ترجمہ: ڈاکٹر عبدالرسول قادری |
| آسان فقہ (مکمل) | مولانا محمد یوسف اصلاحی/محمد عاشق دھامراہا |
| عورتوں کے فقہی مسائل | مولانا عبداللہ کھوسہ |
| فرائض الاسلام | محمد ہاشم ٹھٹوی/ڈاکٹر عبدالرسول قادری |
| اسلام ایک سچا دین | افضل حسین/عبدالحي ابڑو |
| (دیگر کل: ۱۲۰ کتب) | |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

**٦۔اسلامی تعلیمات:**

| | |
|---|---|
| تلبیس ابلیس | امام ابن الجوزی/ترجمہ: عبداللہ کھوسو |
| حقوق العباد | اوصاف علی/ترجمہ: نیاز مسرور |
| اسلام کی معاشی تعلیم | ڈاکٹر بشیر احمد رند |
| رشوت | ڈاکٹر بشیر احمد رند |
| کامیاب زندگی | مولانا محمد یوسف اصلاحی/ترجمہ: انجینئر عبدالمالک |
| روزہ اور صحت | ڈاکٹر محمد واسع شاکر/ترجمہ: عبدالرشید دَل |
| صلیبی جنگیں | لطف اللہ بدوی |
| حجۃ الاسلام امام غزالی | غلام اصغر ونڈیر |
| روشنی جی واٹ | پروفیسر سید محمد سلیم |
| زندگی میں اسلام | حمودہ عبدالعاطی/ترجمہ: عبدالوحید موریانی |
| اسلام اور ان کے بنیادی عقیدے | حمودہ عبدالعاطی/ترجمہ: عبدالوحید موریانی |
| مسلمان مثالی استاد اور مثالی شاگرد | پروفیسر سید محمد سلیم/ترجمہ: عبدالہادی تھیبو |
| حقوق العباد | مولانا عبداللہ کھوسو |
| روشن راستے | کاشف فراز احمد/مترجم: خالد وسیر |
| سیکولرازم کیا ہے؟ | پروفیسر عبدالخالق سہریانی |
| سات گناہ کبیرہ | مخدوم عبداللہ نرئی والے |
| تیس کذاب | پروفیسر کریم بخش نظامانی |
| اللہ سے محبت | حافظ ابن القیم الجوزیہ/مولانا عبداللہ کھوسہ |

(دیگر کل: ۵۷ کتب)

**۷۔تصوف:**

| | |
|---|---|
| کشف المحجوب | ابوالحسن سید علی بن عثمان ہجویری/مترجم: علی محمد ڈیپلائی |
| عوارض المعارف | عمر بن محمد شہاب الدین سہروردی |
| احیاء العلوم | امام غزالی/ترجمہ: غلام اصغر ونڈیر |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | |
|---|---|
| تزکیہ واحسان | سیدابوالحسن علی ندوی/ترجمہ: عبدالقدیر کانجوں |
| (دیگر کل: ۱۰کتب) | |

**۸۔سوانح نگاری اور خاکے:**

| | |
|---|---|
| جامن سند وجام(ڈاکٹر نبی بخش بلوچ) | ڈاکٹر عبدالجبار لغاری |
| چار امام | مولاناعبدالکریم چشتی/مولانابرکت اللہ |
| سرھاگل سندھ جا | ڈاکٹر عبدالجبار"عابد"لغاری |
| گھڑیوں گھاریم جن سیں | ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی |
| (دیگر کل: ۹کتب) | |

**۹۔ادب اور شاعری:**

| | |
|---|---|
| سندھی ادب کی کہانی | ڈاکٹر حیدر سندھی |
| سندھی اصطلاح(الف۔ب والے) | غلام اصغر ونڈیر |
| برہان شریف(نعتیہ دیوان) | سید گل محمد شاہ بخاری |

**۱۰۔دعوتی کہانیاں/ناول:**

| | |
|---|---|
| غیرت(کہانی) | منصور ویراگی |
| مسافر(سندھ کی تاریخ ناول کے روپ میں) | شیخ عبدالرزاق"راز" |
| نیل کنوار(ناول) | محمد عثمان ڈیپلائی |
| افریقا کی شہزادی | محمد عثمان ڈیپلائی |
| خواب نگر(کالم) | محمود مغل |
| (دیگر کل: ۱۴کتب) | |

**۱۰۔سفرنامہ:**

| | |
|---|---|
| سفرنامہ۔ارض القرآن(باتصویر) | مولاناسیدابوالاعلیٰ مودودی |

**۱۱۔تاریخ وتحقیق:**

| | |
|---|---|
| سندھ کی تاریخ | مولاناعبدالحلیم شرر/ترجمہ: فقیر اشرف علی سموں |
| سندھ کی تاریخ(مکمل اجلد میں) | اعجازالحق قدوسی/ترجمہ: خالد وسیر |

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

| | |
|---|---|
| تاریخ سندھ (پانچوں حصے ایک ساتھ) | مولوی نور محمد نظامانی |
| سندھ کی تاریخ (مضامین اور مقالے) | ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی |
| سندھ کی تاریخ (سوال جواب) | محمد صالح کھڑو |
| سندھ کی ادبی تاریخ | محمد صدیق میمن |
| سندھو سبیتا (سندھ اور سندھی) | ڈاکٹر حبیب اللہ صدیقی |
| سندھ کے کتب خانے | ڈاکٹر عبدالرسول قادری |
| موتی معرفت کے (مضامین اور مقالے) | ڈاکٹر عبدالرسول قادری |

**۱۲۔ لطیف اور لطیف شناسی:**

| | |
|---|---|
| شاہ جو رسالو | علامہ غلام مصطفی قاسمی |
| شاہ دا رسالا (سرائیکی ترجمہ۔ ایوارڈ یافتہ) | استاد لغاری |
| شاہ کا رسالا (منتخب کلام) | غلام مصطفی مشتاق میمن |
| شرح سر آسا اور سر مومل رانا | رسول بخش ڈیرو |
| شاہ کے رسالے کا مطالعہ | ڈاکٹر عبدالجبار جونیجو |
| (دیگر کل: ۳۰ کتب) | |

**۱۳۔ طب:**

| | |
|---|---|
| صحت اور سماج | حکیم نذیر احمد شیخ |
| صحت اور ساجاہ | حکیم نذیر احمد شیخ |
| طبّی لغات (جلد: ۱)۔ الف تا ذ | حکیم غلام رسول لاکھو |
| پودے درخت اور پھل | حکیم غلام رسول لاکھو |

## ایوان علم و ادب سندھ (Aiwan Ilm-o-Adab, Sindh)

ایوان علم و ادب کے روح رواں درویش صفت، خوش طبع، خوش اخلاق اور خوش فکر پروفیسر عبدالخالق سہریانی بلوچ بلاشبہ ایک منفرد اور یگانہ شخصیت کے مالک ہیں۔ موصوف بزبان اردو اور سندھی مختلف علمی، ادبی اور تعلیمی موضوعات پر متعدد دقیع کتب کے خالق ہیں۔ سندھ کے ایک پسماندہ ضلع کندھ کوٹ کے خواجہ محلہ میں رہائش پذیر

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

ہیں۔پروفیسر عبدالخالق سہریانی بلوچ نے تنظیم "ایوان علم وادب پاکستان" کے نام سے قائم کی ہے۔
تنظیم کے شائع شدہ تعارفی کتابچہ میں اس تنظیم کے قیام اور تشکیل کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبہ سندھ، جسے باب الاسلام ہونے کا شرف بھی حاصل ہے، مگر آج اس خطہ میں علم وادب کے محاذ پر لادین اور ترقی پسند طبقے کا تسلط ہونے کے باعث سندھ میں قوم پرست، سوشلسٹ اور سیکولر تحاریک کے اثرات نمایاں رہے ہیں جس کے اثرات اسلامی ادبی تحاریک پر بھی پڑتے رہتے ہیں۔اس نازک صورتحال میں اسلامی فکر کے حامل ادباء، شعرائے کرام اور اہل قلم ودانشور حضرات میں بھی حد درجہ اضطراب پایا جاتا تھا۔ان میں باہمی روابط پیدا کرنے اور متحد کرنے کے لیے باہمی مشورے کے بعد ۱۲ربیع الاول ۱۴۲۸ھ (یکم اپریل ۲۰۰۷ء) کو حیدرآباد میں اہل قلم، ادباء وشعراء کا ایک بہت بڑا کنونشن سیرت ﷺ کانفرنس کے حوالے سے منعقد ہوا۔ جس میں سندھ بھر سے ۴۰ سے زائد اسلامی فکر سے وابستہ اہل قلم حضرات نے شرکت کی۔ تمام شرکائے اجلاس نے اس موقع پر باہمی اتفاق سے ملکی سطح پر بھی اسلامی فکر و نظر کے حامل ادباء وشعراء اور دانشور حضرات، نیز ہم خیال ادبی تنظیموں کا ایک متحدہ فورم یا وفاق قائم کرنے کی تجویز دی۔ جس کا نام "ایوان علم وادب سندھ" رکھا گیا۔[18]

**ایوان علم وادب پاکستان کے اغراض ومقاصد:**

۱۔امت مسلمہ کے اجتماعی امور کے بارے میں درد دل رکھنے والے اہل قلم ودانش، علمی وادبی تنظیموں اور مدیران جرائد اور حضرات سے مسلسل رابطہ رکھنا اور ان کے درمیان دیگر روابط قائم کرنے کا اہتمام کرنا۔

۲۔امت وسط کی حیثیت سے عالمی مذاہب اور اقوام عالم کے درمیان مصالحت، مفاہمت اور اعتدال کی فضا قائم رکھنے کے لیے رائے عامہ تیار کرنا۔

۳۔ عصر حاضر کی طاغوتی طاقتوں کی جانب سے انسانیت اور امت مسلمہ کے خلاف سازشوں، معاندانہ کارروائیوں اور استحصالی عربوں کے خلاف عوامی شعور بیدار کرنا۔

۴۔ قلم وقرطاس کے ذریعے شہادت حق اور دعوت دین کے فریضہ کو فکری وعملی طور پر ادا کرنے کے لیے جدوجہد کرنا اور اس سلسلے میں عصر حاضر میں جاری اسلامی، علمی وادبی تحاریک سے استفادہ کرنا۔

"ایوان علم وادب" کے تحت تاحال ملک بھر کے مختلف شہروں میں بہت سارے پروگرامات کا انعقاد کیا

[18] Introduction Ewan e Ilm o Adab

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

جا چکا ہے، علاوہ ازیں ادارے کے تحت ذیل کتب شائع کی گئیں ہیں:

۱۔ مسلم امت پر قوم پرستی کے اثرات (اردو اور سندھی)

۲۔ اسلامی ریاست میں علاقائی حقوق کا تصور (اردو اور سندھی)

۳۔ خداء مذہب (سندھی)

۴۔ فرقہ واریت و اسلام (سندھی)

۵۔ فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات

۶۔ سیکولرازم چھا آھی؟ (سندھی)

۷۔ قرآن سمجھن جا آسان طریقا (سندھی)

## سندھی شعبہ، دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، میں صوبہ سندھ کے مخصوص حالت کو سامنے رکھتے ہوئے دینی لٹریچر کی تیاری کے لیے شعبہ سندھی کا قیام ۱۹۸۷ء میں ہوا۔[19] شعبہ سندھی لٹریچر نے صوبہ سندھ کے لیے دعوت و تبلیغ کے فریضے کو احسن طریقے سے انجام دینے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جس کے تحت سندھ بھر میں دعوتی لٹریچر کے ذریعے اسلام کی بنیادی پیغام اور اہم دعوتی و علمی کتب کو سندھی زبان میں منتقل کرنے کا کام شروع کیا گیا۔ الحمدللہ شعبہ سندھی لٹریچر نے گزشتہ تیس برسوں میں ۸۰ سے زائد کتب کو دعوۃ اکیڈمی کے شعبہ مطبوعات کے تحت شائع کیا۔

سندھی زبان میں جن اہم موضوعات پر کتب شائع کیا گیا ان میں علوم القرآن، علوم الحدیث، فقہ، سیرت النبی ﷺ، سیرت صحابہ و سیرت صحابیات رضوان اللہ اجمعین، اسلام کی بنیادی تعلیمات، اسلام کے عقائد پر مبنی کتب شامل ہیں۔ چناں چہ شعبہ سندھی کے تحت سندھی زبان میں جو نمایاں کتابیں شایع ہوئی ہیں ان میں بائبل، قرآن اور سائنس، تعلیم الاسلام، اسلام اور جدید ذہن کے شبہات، اسلام ایک نظریہ، فرد اور ریاست، رحمت عالم، خطبات مدراس، کتاب و سنت سے عقیدے کی اصلاح، داعی اعظم، الفاروق، معارف الحدیث اور اسباب زوال امت جیسی معرکۃ الاراء کتب شامل ہیں۔ شعبہ سندھی لٹریچر کی کتب کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے:

---

[19] Introduction Dawa Academy

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

**۱۔علوم القرآن:**

| | |
|---|---|
| قرآن ایک تعارف | ڈاکٹر محمود غازی/ترجمہ ڈاکٹر شہزاد چنا |

**۲۔حدیث:**

| | |
|---|---|
| معارف الحدیث (جلد اول تا ہفتم) | مولانا محمد منظور نعمانی |
| اللھ ہیرا | مولانا امیر الدین مہر |
| اربعین نووی | ابوذکریا محی الدین النووی |
| اللھ مانک | امیر الدین مہر |

**۳۔سیرت:**

| | |
|---|---|
| سیرت صحابہ (جلد اول تا سوم) | علی میر شاہ |
| نبی آخر الزماں ﷺ | مناظر احسن گیلانی |
| داعی اعظم | محمد یوسف اصلاحی |
| مومنن جوں مائروں | مولانا محمد رمضان مہیری |
| ہینن جو ہمدرد | محمد راشد/محمد طارق |
| اسلامی تاریخ کے نامور عورتیں | ڈاکٹر بشیر احمد شاد |
| الفاروق | مولانا محمد یوسف اصلاحی/انجینئر عبد المالک |
| رسول اکرم امن ءسلامتی جو پیغمبر | مولانا مفتی محمد شفیع |

**۴۔فقہ:**

| | |
|---|---|
| زبدۃ الفقہ (حصہ اول تا سوم) | سید زوار حسین شاہ/ڈاکٹر عبدالحی |

**۵۔دعوت و تبلیغ:**

| | |
|---|---|
| خطبات جمعہ | مولانا امیر الدین مہر |
| تعلیم الاسلام (حصہ اول تا چہارم) | مفتی کفایت اللہ |
| آداب زندگی | مولانا محمد یوسف/انجینئر عبد المالک |
| اسلام کا روشن مستقبل | سید قطب شہید |
| لباس کے آداب | مولانا رضا احمد |
| آدمیت احترام آدمی | محمد مسعود خاں |

| | |
|---|---|
| عیادت (بیمار پرسی) | محمد اسحاق منصوری |
| استاد اور اس کی ذمے داریاں | غلام رسول چٹھا |
| اسلام اور ان کے بنیادی عقائد | علامہ شبیر احمد عثمانی |
| حقیقت اسلام | علامہ رشید رضا مصری/ڈاکٹر شہزاد چنا |
| کیا ہم مسلمان ہیں؟ | علامہ شمس نوید عثمانی |

**۲۔ متفرق کتب:**

| | |
|---|---|
| ایمان اور مادیت | سید ابوالحسن علی ندوی |
| اسلام جو روشن مستقبل | سید قطب شہید |
| اسلامی وحدت جا مطالبا | مولانا عاشق الٰہی بلند شہری |
| حلال رزق ءِ رشوت | ڈاکٹر علی اصغر چشتی |

## نتائج:

۱۔ سندھی زبان اس خطے کی علاقائی زبانوں میں سب سے زیادہ علمی روایت کی حامل ہے، یہاں دینی لٹریچر کثیر تعداد میں سندھی زبان میں منتقل ہوا۔ اس لیے دعوت و تبلیغ کا فریضہ لٹریچر کے ذریعے انجام دینا بہت ضروری ہے۔

۲۔ موجودہ دور کو سائنس و ٹیکنالوجی اور ذرائع ابلاغ کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس دور میں دعوت و تبلیغ کا کام مختلف انداز میں جاری و ساری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سندھ میں جدید ذرائع اور وسائل کے ذریعے دعوت کا کام کیا جائے۔

۳۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ سندھ کے ۶۰ فیصد لوگ سندھی زبان بولتے، پڑھتے اور لکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں سے علمی، ادبی و دینی رسائل و جرائد کا اجرا سندھی زبان میں ہوتا ہے۔ اس لیے ادبی، دینی اور اصلاحی رسائل کی اشاعت ضروری ہے۔

۴۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ سندھ میں سندھی زبان چوں کہ ذریعہ تعلیم ہے اس لیے کتابوں کا زیادہ مطالعہ سندھی زبان میں ہوتا ہے۔ گزشتہ نصف صدی یہاں پر کئی دعوتی، اور دینی ادارے وجود میں ہیں، جنہوں نے دعوت و تبلیغ اور اصلاح کا کام لٹریچر کے ذریعے موثر انداز میں انجام دیا۔

۵۔ صوبہ سندھ میں قومیت، لسانیت، فرقے واریت اور دین سے بے زاری کا عنصر اب بھی موجود ہے اس لیے

**The Scholar Islamic Academic Research Journal**
Vol. 7, No. 1 || January –June 2021 || P. 100-126
https://doi.org/10.29370/siarj/issue12urduar6

حکمت اور موثر منصوبہ بندی سے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔

۶۔ موجودہ دور میں سندھ کے بعض علاقوں اور دیہاتوں میں عیسائی مشنریز اور قادیانی رفاہی و سماجی اداروں کے ذریعے مسلمانوں کو اسلامی عقائد اور نظریات سے منحرف کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس حوالے سے جامع منصوبہ بندی کی جائے۔

۷۔ خطہ سندھ اولیاؤں، صوفیوں اور درویشوں کی سرزمین ہے۔ یہاں پر محبت، اخوت اور ہمدردی کے جذبات اتم موجود ہیں۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اصلاحی اور دعوتی کتابچے شائع کر کے لوگوں کو اسلام کے بنیادی تعلیمات سے روشناس کرا کے شرک و بدعات کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ سندھ کے تعلیمی اداروں اور مدارس میں دعوت و تبلیغ کے کام کو مزید تیز کرنے کے نتیجے میں نوجوان نسل کو اسلام کے حقیقی پیغام سے روشناس کرایا جا سکتا ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International (CC BY-NC-SA 4.0)